حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ مفتی اعظم پاکستان

ادارۃ المعارف کراچی ۱۴

وَلٰكِن رَّسُولَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ

(فرمان باری تعالیٰ)

اور لیکن آپ اللہ کے رسول اور تمام انبیاء کے ختم کرنے والے ہیں

ختمِ نبوّت کامِل

ہر سہ حصّہ

جس میں ایک سَو سے زائد آیاتِ قرآنی اور دو سَو دس احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اجماعِ اُمت اور سینکڑوں اقوال صحابہ وتابعین وائمہ دین سے مسئلہ ختم نبوت کے ہر پہلو کو واضح کیا گیا ہے، اور شبہات کے شافی جوابات دیے گئے ہیں،

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

مفتی اعظم پاکستان

میں کوئی نبی نہیں ہو سکتا، ورنہ لازم آئے گا کہ غیر نبی (ابوبکرؓ) نبی سے بڑھ جائے، حالانکہ یہ ناممکن ہے۔

حدیث نمبر ۹۸ | عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ لَا وَحْيَ اِلَّا الْقُرْاٰنُ (کذا فی المعتصر من مشکل الآثار، ص ۴۵۲)

ترجمہ:۔ "حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ قرآن کے سوا کوئی وحی نہیں۔ (دیکھو معتصر من مشکل الآثار، صفحہ ۴۵۲)"

مراد یہ ہے کہ قرآن کے بعد اور کوئی جدید آسمانی کتاب نہیں آسکتی۔

حدیث نمبر ۹۹ | عَنْ اَبِي الطُّفَيْلِؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِيْ عِنْدَ رَبِّيْ عَشَرَةُ اَسْمَاءَ قَالَ اَبُو الطُّفَيْلِ حَفِظْتُ مِنْهَا ثَمَانِيَةً مُحَمَّدٌ وَّ اَحْمَدُ وَ اَبُو الْقَاسِمِ وَ الْفَاتِحُ وَ الْخَاتِمُ وَ الْعَاقِبُ وَ الْحَاشِرُ وَ الْمَاحِيْ (رواہ ابونعیم فی الدلائل ص ۱۲)

ترجمہ:۔ "حضرت ابوالطفیلؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے پروردگار کے نزدیک میرے دس نام ہیں (ابوالطفیل کہتے ہیں) کہ مجھے ان میں سے آٹھ یاد رہ گئے وہ یہ ہیں:۔ محمدؐ، احمدؐ، ابوالقاسم، فاتح، خاتم، عاقب، حاشر، ماحی (دیکھو دلائل النبوۃ، ابونعیم، صفحہ ۱۲)"

حدیث نمبر ۱۰۰ | عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَ النُّبُوَّةُ وَلَكُمُ الْخِلَافَةُ (رواہ ابن عساکر) (من الکنز ص ۱۸۰ ج ۶)

ترجمہ:۔ "حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میرے لئے نبوت ہے اور تمہارے لئے خلافت، روایت کیا اس کو ابن عساکر نے۔ (از کنز العمال ص ۱۸۰ ج ۶)"

حدیث کی تقسیم سے معلوم ہوا کہ اس امت میں بجائے نبوت کے محض خلافت ہے، نبوت صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گئی۔

حدیث نمبر ۱۰۱ | عَنِ ابْنِ شِهَابٍ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطْمَئِنَّ يَا عَمِّ فَاِنَّكَ خَاتِمُ الْمُهَاجِرِيْنَ فِي الْهِجْرَةِ كَمَا اَنَا خَاتِمُ النَّبِيِّيْنَ فِي النُّبُوَّةِ (کذا فی الکنز، ص ۱۷۸ ج ۶)

ترجمہ :۔ "ابن شہابؒ مرسلاً روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباسؓ سے فرمایا کہ اے چچا آپ مطمئن رہیں (اور مکہ سے ہجرت نہ کریں) اس لئے کہ آپ ہجرت میں خاتم المہاجرین ہیں جیسے میں نبوت میں خاتم النبیین ہوں۔ روایت کیا اس کو رویانی اور ابن عساکر نے (کذا فی الکنز، ص ۱۷۸ ج ۶)"

حدیث نمبر ۱۰۲ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَکْوَعِؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَبُوْبَکْرٍ خَیْرُ النَّاسِ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ نَبِیٌّ (رواہ الطبرانی وابن عدی فی الکامل) (من الکنز، ص ۱۳۷ ج ۶)

ترجمہ :۔ "حضرت سلمہ بن الاکوعؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر انبیاء کے سوا تمام انسانوں سے بہتر ہیں، روایت کیا اس کو طبرانی نے معجم کبیر میں اور ابن عدی نے کامل میں (از کنز، صفحہ ۱۳۷ ج ۶)"

حدیث نمبر ۱۰۳ عَنْ عِکْرَمَۃَ بْنِ الْاَکْوَعِؓ عَنْ اَبِیْہِ مَرْفُوْعًا اَبُوْبَکْرٍ خَیْرُ النَّاسِ بَعْدِیْ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ نَبِیٌّ (رواہ ابن عدی والطبرانی فی الکبیر والخطیب فی المتفق والمفترق والدیلمی) (من الکنز ص ۱۳۸ ج ۶)

ترجمہ :۔ "حضرت عکرمہ بن الاکوعؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ابوبکرؓ سوائے نبی کے میرے بعد سب انسانوں سے افضل ہیں۔ روایت کیا اس کو ابن عدی نے اور طبرانی نے معجم کبیر میں، اور خطیب نے متفق و مفترق میں اور دیلمی نے (کنز، ص ۱۳۸ ج ۶)"

حدیث نمبر ۱۰۴ عَنْ عَلِیٍّؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَتَانِیْ جِبْرِیْلُ فَقُلْتُ مَنْ یُّھَاجِرُ مَعِیَ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ وَھُوَ یَلِیْ اَمْرَ اُمَّتِکَ مِنْ بَعْدِکَ وَھُوَ اَفْضَلُ اُمَّتِکَ مِنْ بَعْدِکَ (رواہ الدیلمی) (من الکنز، ص ۱۳۸ ج ۶)

ترجمہ :۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے تو میں نے دریافت کیا کہ میرے ساتھ ہجرت کون کرے گا؟ فرمایا ابوبکرؓ، اور وہی آپ کے بعد آپؐ کی امت کے خلیفہ ہوں گے اور وہ آپ کے بعد ساری امت سے افضل ہیں (کنز، ص ۱۳۸ ج ۶)"

حدیث نمبر ۱۰۵ | عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا اَبَا الدَّرْدَاءِ اَتَمْشِیْ اَمَامَ مَنْ ھُوَ خَیْرٌ مِّنْکَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ وَّلَا غَرُبَتْ عَلٰی اَحَدٍ بَعْدَ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ اَفْضَلَ مِنْ اَبِیْ بَکْرٍ (رواہ ابن النجار وجل) (من الکنز ص ۱۴۰ ج ۶)

ترجمہ :۔ "حضرت ابو الدرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابو الدرداءؓ ! کیا تم اس شخص سے آگے چلتے ہو جو تم سے دنیا و آخرت میں افضل ہے۔ یاد رکھو کہ نبیین اور مرسلین کے بعد پورے دورِ شمسی یعنی زمانہ میں ابوبکرؓ سے افضل کوئی نہیں ہوا (کنز، ص ۱۴۰ ج ۶)

حدیث نمبر ۱۰۶ | عَنْ عَلِیٍّ مَرْفُوْعًا قَالَ خَیْرُ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ بَعْدَ نَبِیِّھَا اَبُوْبَکْرٍ وَّ عُمَرُ (رواہ ابن عساکر۔ من الکنز، ص ۱۴۳ ج ۶)

ترجمہ :۔ "حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس امت کے نبی کے بعد ساری امت سے افضل ابو بکرؓ و عمرؓ ہیں (روایت کیا اس کو ابن عساکر نے) (کنز، ص ۱۴۳ ج ۶)"

حدیث نمبر ۱۰۷ | عَنِ الزُّبَیْرِ مَرْفُوْعًا خَیْرُ اُمَّتِیْ بَعْدِیْ اَبُوْبَکْرٍ وَّ عُمَرُ ۔ (رواہ ابن عساکر۔ من الکنز، ص ۱۴۲ ج ۶)

ترجمہ :۔ "حضرت زبیرؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے بعد میری امت میں سب سے بہتر ابوبکر و عمر ہیں (ابن عساکر) (از کنز، ص ۱۴۲ ج ۶)"

ان تمام احادیث کا حاصل یہ ہے کہ حضرت صدیق اکبرؓ تمام امتِ محمدیہ میں افضل انسان ہیں، اور باایں ہمہ جب کہ وہ نبی نہیں تو معلوم ہوا کہ اس امت میں کوئی نبی نہیں ہو سکتا ورنہ غیر نبی کا نبی سے افضل ہونا لازم آئے گا۔

حدیث نمبر ۱۰۸ | عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِؓ فی حدیث طویل فَقَالَ الْاَعْرَابِیُّ لَا اٰمَنْتُ بِکَ (یَعْنِیْ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ) حَتّٰی یُؤْمِنَ بِکَ ھٰذَا الضَّبُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَنَا یَا ضَبُّ فَقَالَ الضَّبُّ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ یَفْھَمُہُ الْقَوْمُ جَمِیْعًا لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ قَالَ مَنْ تَعْبُدُ فَقَالَ